# مولانا شیخ محمد عادل ربانی

## اولیاء سے تعلق کی اہمیت

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته. أعوذ بالله من الشیطان الرجیم. بسم الله الرحمن الرحیم. الصلاة والسلام علی رسولنا محمد سید الأولین والآخرین. مدد یا رسول الله، مدد یا ساداتي أصحاب رسول الله، مدد یا مشایخنا، دستور مولانا الشیخ عبد الله الفائز الداغستاني، شیخ محمد ناظم الحقاني، مدد. طریقتنا الصحبة والخیر في الجمعیة.

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیمِ:

بسم الله الرحمن الرحیم، **"اللَّهُمَّ كُنْ مَعَنَا وَلَا تَكُنْ عَلَيْنَا يَا اللَّه"** ، "اے میرے رب، ہمارے خلاف ہونے کے بجائے ہمارے ساتھ ہو، اے اللہ ﷻ-" الحمدللہ۔ آج ہمارا اس جگہ پر آخری دن ہیں۔ ان شاء اللہ، ہم اللہ ﷻ کے لیے اور ہمارے رسول ﷺ کی محبت کے لیے، اولیاء اللہ کی محبت کے لیے سفر کریں۔ الحمدللہ ہم نے بہت سے لوگوں سے ملاقات کی، بہت سے مریدوں سے۔ ان شاء اللہ، ہم نے یہ تعلق قائم کیا جو کہ ایک مضبوط تعلق ہے رسول ﷺ کے ساتھ، اولیاء اللہ کے ساتھ، اور ان کے ذریعے اللہ عزوجل کے ساتھ۔ تعلق ہونا ضروری ہے۔ بِنَا تعلُق قائم کئے، ایمان اور اسلام حاصل کرنا اور اس پر قائم رہ پانا مشکل ہے۔ تعلق ہونا ضروری ہیں۔ اس ہی کے لیے، طریقت لوگوں کو رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے جوڑتی ہے، اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے اللہ عزوجل تک۔

جو لوگ بری سوچ رکھتے ہیں وہ ایسا کہتے ہیں، «یہ ٹھیک نہیں۔ یہ شرک ہے۔ اس کی ضرورت نہیں۔ اللہ عزوجل اور تمہارے بیچ کسی کو مت لے کر آؤ۔» اگر یہ ایسا ہوتا، پھر اللہ عزوجل نے ١٢٤,٠٠٠ انبیاء کیوں بھیجے؟ اللہ ﷻ نے انہیں کیوں بھیجا؟ اگر یہ ان (بری سوچ والے) لوگوں کے کہنے کے مطابق ہوتا، پھر ان (انبیاء) کی ضرورت نہ ہوتی، ان سب کی کوئی ضرورت نہ ہوتی۔ ہر شخص اپنی مرضی کرے، اور اللہ عزوجل سے مانگے۔ لیکن نہیں، ان (انبیاء) کے بِنَا تم کچھ نہیں کر سکتے۔

یہ مسلمانوں کے لیے ایک بہت ہی اہم معاملہ ہے۔ آج کل مسلمان لوگ ایک دوسرے سے ہی آپس میں لڑائی کر رہے ہیں، بری چیزوں سے نہیں لڑ رہے۔ ہم بری سوچوں (ذہنیت) سے لڑتے ہیں، لوگوں سے نہیں۔ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے سے یہی مسلمانوں کا دین اور عقیدہ رہا ہے۔ ہمیں اسی کو جاری رکھنا چاہیے۔ اسی پر ہمیں مضبوطی سے قائم رہنا چاہیے۔ اگر یہ موجود نہ ہو، پھر وہ ہمارے ساتھ کھیل سکتے ہیں۔ وہ تھیٹر بناتے ہیں، فلمیں بناتے ہیں، اور تمہیں ایسا لگتا ہے کہ وہ حقیقت ہے؛ پھر تم حق سے دور ہوکر جھوٹ اور ناقابلِ قبول چیزوں کی طرف بھاگتے ہو۔

تمہیں، ان شاء اللہ، اسی طرح سے لوگوں کو سکھانا چاہیے، بچوں کو، سب کو، کہ انبیاء کا احترام کریں، خصوصاً سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا۔ تمام انبیاء برابر ہیں؛ ان میں کوئی فرق نہیں وہ جو بھی سکھاتے ہیں یا جہاں سے بھی وہ سکھاتے ہیں۔ وہ سب ایک ہی ہیں۔ تم اس کے خلاف نہیں کہہ سکتے۔ کچھ لوگ کہتے ہیں، «یہ اچھا ہے، یہ برا ہے۔ اس نے غلطی کی تھی، اور ہم اب اس غلطی کی وجہ سے پریشان ہیں۔» نہیں، یہ

# مولانا شیخ محمد عادل ربانی

بیکار کی باتیں ہیں۔ جو انبیاء یا اولیاء اللہ یا صحابہ کے خلاف بولتے ہیں، ان کی تمام سوچیں بیکار ہوتی ہیں، بے اثر ہیں، ان کی کوئی قیمت نہیں؛ اس میں صرف نقصان اور برائی ہوتی ہے۔

طریقَت میں سب سے اہم چیز احترام ہے، سب کا احترام، خصوصاً انبیاء، صحابہ، اہل بیت، اولیاء اللہ، علماء؛ سب کا۔ اللہ ﷻ کے راستے والوں کا احترام کرنا لازم ہے۔ جو اس کے خلاف کہے گا، اس کا کوئی احترام نہیں۔ اللہ ﷻ ایسے لوگوں کا احترام نہیں کرتا، اور ہم بھی نہیں کرتے۔ اللہ ﷻ ہمیں اچھوں کے ساتھ رکھے اور برے لوگوں اور بری نیتوں سے بچائے۔ ان شاء اللہ، ہم دوبارہ ملتے رہیں اور ملتے رہیں۔ ہم امید کرتے ہیں – ہر بار جب یہ کہتے ہیں: امید ہے کہ ہم سب جلد سیدنا المھدی کے ساتھ ہوں، ان شاء اللہ۔

و من اللہِ التوفیق۔ الفاتحہ۔

مولانا شیخ محمد عادل الربانی
۰٤ فروری ۲۰۲٦ / ۱٦ شعبان ۱٤٤۷
فجر نماز – شیخ ناظم درگاہ؛ لندن یوکے